باپ یا خاوند کو عورت پر تشدد کی اجازت نہیں، جسم پر خراش تک نہیں آنی چاہیے: چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل

خاتون مذہبی حدود میں رہتے ہوئے معاشی مشغلہ یا کاروبار کرسکتی ہے، تحفظ حقوق خواتین کے نام سے نیا ڈرافٹ بل تیار کرلیا

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) اسلامی نظریاتی کونسل نے خواتین کے حقوق سے متعلق پنجاب اسمبلی کے منظور کردہ قانون اور خیبر پختونخوا اسمبلی کے ڈرافٹ بل کو مسترد کرتے ہوئے قانون تحفظ حقوق خواتین کے نام سے نیا ڈرافٹ بل (مسودہ قانون) تیار کیا ہے جسے اگلے اجلاس میں حتمی شکل دیدی جائے گی۔ باپ یا خاوند کو عورت پر تشدد کی اجازت نہیں، جسم پر خراش تک نہیں آنی چاہئے، خاتون مذہبی حدود میں رہتے ہوئے معاشی مشغلہ یا کاروبار کرسکتی ہے، بچوں کی جسمانی سزا کے امتناع کے بارے میں سینٹ کی مجلس قائمہ کی جانب سے بھجوائے گئے ڈرافٹ بل کو بھی مسترد کرکے نیا ڈرافٹ بل تیار کیا گیا ہے جسے اگلے اجلاس میں حتمی شکل دی جائے گی۔ یہ بات اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین مولانا محمد خان شیرانی نے کونسل کے تین روزہ اجلاس کے اختتام پر پریس کانفرنس میں بتائی۔ کونسل نے قرآن کی طباعت کیلئے رسم عثمانی کے منہج دانی رسم الخط کو اپنانے کی سفارش کی ہے۔ مولانا شیرانی نے بتایا کہ خیبر پختونخوا حکومت نے ڈرافٹ بل کونسل کو جائزہ کیلئے بھیجا تھا جبکہ پنجاب اسمبلی کے منظور کردہ قانون کا کونسل نے ازخود نوٹس لے کر جائزہ لیا ہے دونوں بلوں کو مسترد کرنے کے بعد کونسل نے فیصلہ کیا کہ قانون تحفظ خواتین کے نام سے ڈرافٹ بل تیار کرکے صوبائی اسمبلیوں اور پارلیمنٹ کو بھجوایا جائے۔ کونسل کے رکن مولانا امداد اللہ نے اس بل کی تیاری میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے خواتین کو بہت حقوق دیئے ہیں مثلاً مسلمان مرد اگر مرتد ہو جائے تو اسے تین دن کی مہلت دی جاتی ہے اس کے بعد وہ واجب القتل ہے لیکن عورت مرتد ہو جائے تو اسے جیل میں ڈال دیا جاتا ہے قتل نہیں کیا جاتا۔ خاتون اگر کسی کی بیوی ہے تو وہ چاہے جتنی بھی مالدار کیوں نہ ہو اس کی معاشی ذمہ داری اس کے خاوند پر عائد ہوتی ہے جس میں سکونت، علاج، خوراک اور رہائش شامل ہیں۔ خاتون دفاعی معاملات میں ذمہ دار نہیں لیکن جان و مال اور عزت کی حفاظت کیلئے دفاعی تعلیم و تربیت اس کا بنیادی حق ہے۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ دفاعی اداروں میں یا سکیورٹی اداروں میں خواتین کی ملازمت کی کیا شرعی حیثیت ہے تو انہوں نے کہا کہ مسلمان خاتون مذہبی حدود میں رہ کر اپنی مرضی سے یہ ملازمت کرسکتی ہے لیکن اس کیلئے اسے مجبور نہیں کیا جاسکتا، اگر وہ شادی شدہ ہے تو اپنے خاوند کی مرضی اور مشاورت سے اور اگر کنواری ہے تو والد کی مرضی اور مشاورت سے یہ ملازمت کرسکتی ہے مگر اس کا استحصال نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام خاتون کو حق ملکیت دیتا ہے۔ اسلام میں خاتون مذہبی حدود کے اندر رہتے ہوئے کوئی معاشی مشغلہ یا کاروبار کرسکتی ہے۔ خاتون اپنے مذہب کے تحت تجارت کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب اسمبلی نے خواتین کے حقوق کا بل پاس کرکے آئینی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجتماعی زندگی کی اولین اکائی خاندان ہے۔ اس میں تعلیم و تربیت اور ترغیب ہے۔ باپ ہو یا خاوند اسے کسی طور پر یہ اجازت نہیں ہے کہ وہ عورت پر تشدد کرے۔ عورت کے جسم پر خراش تک نہیں آنی چاہئے۔ ہڈی پر ایسی کوئی ضرب نہ لگائے کہ اس سے خون باہر آ جائے۔ خاندان کی اکائی خیر خواہی کی بنیاد پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بیوی ازدواجی حقوق ادا نہ کرے تو پھر خاوند پر اسکی معاشی ذمہ داری عائد نہیں ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ نہ تو خاوند کو بیوی پر تشدد کا حق حاصل ہے اور نہ ہی بیوی کو خاوند پر تشدد کا حق حاصل ہے۔ البتہ دونوں کو اصلاح کیلئے تنبیہ اور ترہیب کی اجازت حاصل ہے۔ اگر بیوی حکم عدولی کرے تو خاوند کو چاہئے کہ بستر پر سونے کو منہ پھیر لے۔ مولانا شیرانی نے بتایا کہ بچوں کو جسمانی سزا کے بارے میں ڈرافٹ بل تیار کرلیا گیا ہے اسے حتمی شکل دے کر سینٹ کو بھجوایا جائے گا۔ قرآن کی طباعت سے متعلق انہوں نے کہا کہ حضرت عثمان غنی کے دور میں قرآن کا جو رسم الخط اختیار کیا گیا وہ رسم عثمانی ہے اس پر سب کا اتفاق ہے۔ رسم عثمانی بھی دو طریقوں سے پہنچا ہے ایک منہج دانی اور دوسرا منہج ابن نجاح ہے۔ برصغیر میں منہج دانی معروف ہے کونسل کی رائے ہے کہ اسے اختیار کیا جائے اور اغلاط سے پاک ہونا چاہئے۔ مثالی قرآن کے نام سے کوئی مصحف نہ چھاپا جائے اس سے تاثر ملتا ہے کہ دوسرے طبع شدہ قرآن پاک غلط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کونسل کی رائے وزارت مذہبی امور کو بھیجی جائے گی جہاں وزیر مذہبی امور نے ایک کمیٹی قائم کی ہوئی ہے۔ این این آئی کے مطابق اسلامی نظریاتی کونسل کے اجلاس میں تحفظ حقوق نسواں کا مجوزہ بل پیش کردیا گیا جس کے تحت شوہر کو بیوی پر معمولی تشدد کی اجازت ہوگی۔ کونسل کے رکن مفتی امداد اللہ نے تحفظ حقوق نسواں کے حوالے سے 163 دفعات پر مشتمل بل پیش کیا۔

ShareThis

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھیے

آج کا اخبار پڑھیے